قرارداد

08-02-2023

"سینیٹ اور قومی اسمبلی پاکستان کا یہ مشترکہ اجلاس:

نوٹ کرتے ہوئے کہ ہر سال ۵ر فروری یوم یکجہتی کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد مظلوم کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول کے لئے ان کی منصفانہ جدوجہد میں ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہوتا ہے،

اس بات کو یاد کرتے ہوئے کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر سب سے دیرینہ حل طلب بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے،

۱۹۴۸ء سے اب تک تنازع جموں و کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے؛

مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت کا اعادہ کرتا ہے؛

یہ ایوان بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر (آئی آئی او جے کے) جموں و کشمیر کے عوام کی بہادری، حوصلے اور قربانیوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے؛

یہ ایوان آزاد جموں و کشمیر کے عوام کی جانب سے لائن آف کنٹرول کے اس پار رہائش پذیر اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے لئے اپنی مسلسل سیاسی حمایت پر انہیں سراہتا ہے؛

اور بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کی عوام کی بہادری، حوصلے اور قربانیوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

۵ر اگست، ۲۰۱۹ء سے بھارت کی یکطرفہ اور غیر قانونی کارروائیوں کو یہ ایوان مسترد کرتا ہے اور آئی آئی او جے کے میں مجملہ آبادیاتی تبدیلیاں متعارف کرانے، اجنبیوں کو ڈومیسائل سرٹیفکیٹ جاری کرنے، غیر کشمیریوں کو اراضی کی خریداری کی اجازت دینے، ووٹر لسٹوں میں عارضی مکینوں کا اضافہ کرنے اور نئی انتخابی حلقہ بندیاں کرنے کی کوششوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے؛

یہ ایوان زور دیتا ہے کہ غیر ملکی قبضے کے تحت ہونے والا کوئی بھی سیاسی عمل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تصریح کردہ جموں و کشمیر کے حق خودارادیت کے استعمال کا متبادل نہیں ہو سکتا؛

یہ ایوان ۹۰۰،۰۰۰ سے زائد بھارتی فوجیوں کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے جس نے آئی آئی او جے کے کو دنیا میں فوجی اجتماع کے سب سے بڑے خطوں میں سے ایک میں تبدیل کر دیا ہے؛

یہ ایوان بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں ماورائے عدالت ہلاکتوں، آمرانہ حراستوں، مبینہ "محاصرے اور تلاش" کے آپریشنز، املاک کی تباہی اور ضبطی اور تشدد سمیت انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے؛

یہ ایوان کشمیری سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی مسلسل غیر قانونی حراست اور قید پر سنگین تشویش کا اظہار کرتا ہے؛

یہ ایوان انصاف کی اقدار کے منافی سفاک قوانین کے تحت بھارتی افواج کی جانب سے بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی بے خوف قبیح خلاف ورزیوں کی مذمت کرتا ہے؛

یہ ایوان آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے بھارتی سیاسی رہنماؤں اور فوجی افسران کے خطے کے امن و استحکام کو خطرے سے دوچار کرنے والے اشتعال انگیز بیانات کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور کسی قسم کی بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے پاکستانی قوم کے غیر متزلزل عزم کی مزید توثیق کرتا ہے؛

یہ ایوان بھارت پر زور دیتا ہے کہ وہ ہائی کمشنر انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کی جون، ۲۰۱۸ء اور جولائی، ۲۰۱۹ء کی رپورٹوں میں پیش کردہ سفارشات کے مطابق بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر (آئی آئی او جے کے) میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی آزادانہ تحقیقات کی اجازت دے؛

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت ۵ راگست، ۲۰۱۹ء کے اپنے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات اور اس کے بعد کے اقدامات کو کالعدم قرار دے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کے زیر نگرانی منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے جمہوری طریقے کے ذریعے اپنے مستقبل کا تعین کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں پر سنجیدگی سے عملدرآمد کرے۔"

دستخط ر۔

مرتضیٰ جاوید عباسی

وزیر برائے پارلیمانی امور